F. 6-4 (Edit) /2018 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 22/09/2019

ہندوستان کی مختلف قوموں کوایک دھاگے میں پرونے کے لیےاردوزبان کاسیکھناضروری ہے:ڈاکٹرشیخ عقیل احمد

شیلانگ میں مختلف غیرسرکاری اداروں، تنظیموں اور مدارس کے ذمے داران کے ساتھ منعقدہ ایک پروگرام میں کونسل کے ڈائرکٹر کا خطاب

شیلانگ ۔اردو پورے ملک میں رابطے کی زبان بن سکتی ہےاور یہ زبان ملک کی تمام قوموں کوایک دھاگے میں پروکررکھ سکتی ہے۔ہم ملک کے کونے کونے تک پہنچنا چاہتے ہیں ۔قومی اردوکونسل حکومت ہند کی ایک نوڈل ایجنسی ہےجس کا مقصد پورے ملک میں اردوزبان کو پھیلانا ہے۔قومی اردو کونسل کے ذریعہ اردو، فارسی وعربی کورس کے علاوہ کمپیوٹر کورس، گرافک ڈیزائننگ کورس اور خطاطی کے کورس کرائے جاتے ہیں۔یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے شیلانگ کے اوم شرپی کالج کے آڈیٹوریم میں قومی اردوکونسل کے ذریعہ اوم شرپی کالج اوراجمل فاؤنڈیشن کے اشتراک سے منعقدہ ایک انٹیرکٹیو Interactive پروگرام میں کہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ ہماری موجودہ حکومت بھی اردو کی ترقی کے تئیں سنجیدہ ہے اورسرکار کا موقف ہے کہ ملک کا ہرطبقہ ترقی کرے اور ہماری سرکار نے قومی اردوکونسل کا بجٹ یو پی اے سرکار کے بجٹ کے مقابلے میں کافی بڑھادیا ہے۔وزیربرائے فروغ انسانی وسائل نے بھی حال ہی میں ایک خصوصی میٹنگ میں اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ کونسل نئی اسکیمیں بھی نافذکرے اور ہم کونسل کواردو کے کاموں کے لیے ہرممکن تعاون دیں گے۔اردو کی اسکیموں کو دور دراز کے علاقوں تک پہنچانے پر بھی توجہ دینی ہے اور سب کا ساتھ سب کا وکاس کے مقولے پرعمل کرنا ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ میگھالیہ میں بھی اردو کا بول بالا ہواور یہاں کی مقامی زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو زبان وادب بھی ریاست میں اپنی شناخت بنائے۔ ہندوستان کی سبھی زبانیں اہمیت کی حامل ہیں اور ہم مقامی زبانوں سے اردوزبان اوراردوزبان سے مقامی زبانوں میں کتابوں کے ترجمے پربھی کام کریں گے تاکہ زبانوں کے لسانی وتہذیبی روابط سے ہمارے ملک کی سبھی زبانیں مضبوط ہوں اور ان کے آپسی رشتے استوار ہوں۔اردوزبان ہندوستان میں ہی پیدا ہوئی ہے اور یہ زبان ہمیشہ امن وآشتی اورمحبت کے پیغام کو عام کرنے میں پیش پیش رہی ہے۔ ہندوستان کی مختلف قوموں کوایک دھاگے میں پرونے کے لیےمحبت کی زبان اردو کا سیکھنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کونسل کا تعارف بھی پیش کیا ساتھ ہی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کی تفصیلات بھی بتائیں۔کونسل کی مختلف اسکیموں، پروگراموں کے لیے شمال مشرقی ریاستوں سے بہت کم درخواستیں موصول ہوتی ہیں اسی لیے ہم نے آج یہاں اس پروگرام کا انعقاد کیا ہے تاکہ یہاں کے اردو جاننے والے بھی ہماری اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اورمیگھالیہ جوسب سے زیادہ بارش ہونے کے لیے مشہور ہے اب یہاں سیداللہ صاحب جیسے عاشق اردو کی کوششوں سے اردوزبان وادب کی بھی برسات ہوگی۔قومی اردوکونسل کے ڈائرکٹر نے یہ بھی کہا کو مقامی لوگوں کو اسکولوں میں اردوزبان کی تدریس وتعلیم کے لیے اپنی اپنی سطح پربھی کوشش کرنی چاہئے۔ جب تک آپ کوشش نہیں کریں گےتب تک کوئی حل نہیں نکلے

گا۔انھوں نے اپنی جانب سے سرکاری سطح پر بھی کوشش کرنے کا وعدہ کیا۔ یہاں کے لوگوں کو اردو کے پروگرام ریڈیو، ٹی وی، اورانٹرنیٹ کی مدد سے سننے دیکھنے چاہئے کیوں کی اس طرح آپ اردو کے الفاظ کی درست ادائیگی سیکھ سکتے ہیں۔

شیلانگ مسلم یونین اوراوم شر پی کالج کے صدر اور سابق وزیر برائے صحت وٹکسٹائل نانگ روم اور قبائلی رہنما جناب سید اللہ نے بھی قومی اردو کونسل کے اس پروگرام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام کی ریاست میں سخت ضرورت ہے۔ہم میگھالیہ میں اردو زبان اور اردو تہذیب کی ترویج واشاعت چاہتے ہیں۔قومی اردو کونسل سے انھوں نے ریاست میں مشاعرے، شام غزل جیسے کلچرل پروگرام کرانے کی درخواست کی تاکہ ریاست میں اردو کے تئیں ماحول سازگار ہو۔ پروگرام کی ایک قابل ذکر بات یہ رہی کہ وہاں کی سرکاری زبان انگریزی ہونے کے باوجود سبھی مقررین نے اردو میں ہی اظہار خیال کیا۔

اس پروگرام میں اجمل فاؤنڈیشن کے منیجر (ناظم) ڈاکٹر ایم آر ایچ آزاد، شیلانگ مسلم یونین کے نائب صدر مون اسٹار شانگ یلانگ، نیہو یونیورسٹی کے پروفیسر حسن عسکری، ڈاکٹر عرفان احمد کے علاوہ نارتھ ایسٹ اسٹیٹ کے مدارس، غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر اداروں کے سربراہان بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)